کیا انسانوں کے مابین الفت و تعلق عالَمِ ارواح میں روحوں کے تعلق و پہچان کی وجہ سے ہے ؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دنیا میں جو انسانوں کے مابین الفت و تعلق پایا جاتا ہے، یہ اس وجہ سے ہوتا ہے کہ عالَمِ ارواح میں ان کی روحیں آپس میں جان پہچان رکھتی تھیں، کیا یہ بات درست ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! یہ بات درست ہے کہ حدیث پاک سے ثابت ہے کہ جو رُوحیں عالَم اَرواح میں ایک دوسرے کو پہچانتی تھیں تو دنیا میں آنے کے بعد بھی اُن کی یہ جان پہچان باقی رہتی ہے۔ لیکن انہیں یہ یاد نہیں ہوتا کہ وہاں جان پہچان تھی یا نہ تھی۔ اَرواح کی یہ اُلفت واجنبیت اِلہامِ اِلٰہی سے ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ نیک، نیکوں کی طرف اور بَد، بَدوں کی طرف مائل ہوتا ہے۔

حدیث پاک میں ہے "الأرواح جنود مجندة فما تعارف منها ائتلف، وما تناكر منها اختلف" ترجمہ: روحیں مخلوط لشکر تھیں تو ان میں سے جن کی آپس میں جان پہچان تھی، وہ الفت کرتی ہیں اور جن میں اجنبیت تھی وہ الگ رہتی ہیں۔ (صحیح البخاري، جلد4، صفحہ133، حدیث: 3336، دار طوق النجاۃ، بیروت)

ذکر کردہ حدیث پاک کے تحت فیضانِ ریاض الصالحین میں ہے "شیخ عبد الحق محدث دہلوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: جو رُوحیں عالَم اَرواح میں ایک دوسرے کو پہچانتی تھیں تو دنیا میں آنے کے بعد بھی اُن کی یہ جان پہچان باقی رہتی ہے۔ اَرواح کی یہ اُلفت واجنبیت اِلہامِ اِلٰہی سے ہوتی ہے انہیں آپس میں یاد نہیں ہوتا کہ وہاں جان پہچان تھی یا نہ تھی۔ یہی وجہ ہے کہ نیک، نیکوں کی طرف اور بَد، بَدوں کی طرف مائل ہوتا ہے۔ اگر کسی جگہ بعض اَسباب و عوارِض کی وجہ سے اُس کے خلاف ہو تو وہ شاذ و نادِر ہوگا، آخر کار وہ اپنے اصل کی طرف ہی لوٹ کر چلا جائے گا۔" (فیضانِ ریاض الصالحین، جلد4، صفحہ181، حدیث: 371، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4030

تاریخ اجراء : 21 محرم الحرام 1447ھ / 17 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net